Informasjon til foreldre om vaksine mot meslinger, kusma og røde hunder (MMR)
Språk: Urdu
Opprettet: 09/2018 Oppdatert:

NIPH
Norwegian Institute of Public Health

خسرہ، کن پیڑے اور جرمن خسرہ کے خلاف حفاظتی ٹیکہ (MMR حفاظتی ٹیکہ)

خسرہ

ہماری بچپن کی سب سے سنگین بیماری ہے۔ یہ بیماری بہت متعدی ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کے دستیاب ہونے سے پہلے پرورش پانے والوں میں سے 99 %خسرے میں مبتلا ہو گئے تھے۔ بیماری زکام کی طرح کی علامات اور ایک تیز بخار سے شروع ہوتی ہے، جس کے بعد جسم پر سُرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ خسرے کے بعد اکثر پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں جیسے نمونیا، برانکائٹس اور وسطی کان کی سوزش۔ خطرناک نتائج، جیسے دماغ کی سوزش (اینسیفلائٹس)، مستقل دماغی نقصان اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ دنیا بھر میں، ہر سال تقریباً 120,000افراد خسرے سے ہلاک ہو جاتے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے ہوتے ہیں۔ دنیا کے ہمارے حصے میں ان لوگوں، جنہوں نے حفاظتی ٹیکے نہیں لگوائے ہوتے، میں خسرے کی وبا پھیل جاتی ہے جس سے اموات بھی واقع ہوتی ہیں۔

کن پیڑے

ایک وائرل انفیکشن ہے جو بخار اور کان کے سامنے لعاب دہن کے غدود میں سوجن پیدا کرتی ہے۔ کن پیڑوں میں سب سے عام پیچیدگی کن پیڑوں کی مینِنجائٹس ہے، جو عام طور پر مستقل نقصان کے بغیر گزر جاتی ہے۔ ایک زیادہ خطرناک پیچیدگی مستقل بہرا پن ہے۔ اگر لڑکے بلوغت کے بعد کن پیڑوں میں مبتلا ہو جائیں تو وائرس خصیوں پر حملہ کر سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں بارآوری میں کمی ہو سکتی ہے، لیکن بانجھ پن غالباً نہیں ہوتا۔

جرمن خسرہ

ایک ہلکی بیماری ہے جو بچوں اور بالغ افراد دونوں میں بخار اورجلد پر سرخ دھبے پیدا کرتی ہے۔ اگر ایک حاملہ عورت جرمن خسرہ میں مبتلا ہو جائے ، تو اس بیماری کے نتیجے میں نوزائیدہ بچے کو خطرناک نقصان پہنچ سکتا ہے۔ حمل کی پہلی سہ ماہی میں بیماری سے بد نمائیوں کا خطرہ 80 % سے زائد ہوتا ہے۔

حاملہ عورتوں کے لئے انفیکشن کا سب سےعام ذریعہ بیماری کے حامل بچوں سے رابطہ ہے۔ چند وباؤں میں، انفیکشن کا ذریعہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے حفاظتی ٹیکہ نہیں لگوایا ہوتا۔ چنانچہ یہ ضروری ہے کہ سب بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں۔

MMR حفاظتی ٹیکہ

خسرہ، کن پیڑوں اور جرمن خسرے کے خلاف حفاظتی ٹیکے کو MMR حفاظتی ٹیکے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ مخفف ان بیماریوں: خسرہ (Measles)، کن پیڑے (Mumps) اور جرمن خسرہ (Rubella)کے ناموں سے بنا ہے۔ یہ ایک مرکب حفاظتی ٹیکہ ہے جو خسرے، کن پیڑوں اور جرمن خسرے کے زندہ، کمزور شدہ وائرسوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ MMRکی پہلی خوراک، جو عموماً 15ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے، کے بعد، حفاظتی ٹیکہ لگانے والوں میں سے 90 % سے زائد افراد کئی سالوں، ممکنہ طور پر زندگی بھر کے لئے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ آخری 10 % کے تحفظ کو یقینی بنانے اور طویل مدتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک نئی خوراک 12 سال کی عمر میں دی جاتی ہے۔ کسی ایسے شخص، جو پہلے ایک یا زائد بیماریوں میں مبتلا رہ چکا ہو، کو حفاظتی ٹیکہ لگانا خطرناک نہیں ہے۔

چونکہ MMR کا حفاظتی ٹیکہ ایک زندہ کمزور شدہ حفاظتی ٹیکہ ہے، اس لئے یہ ضروری ہے کہ اگر بچے کو مدافعت میں کمی کاعارضہ لاحق ہو یا وہ کوئی ادویات لیتا ہو، تو بچے کے ذمہ دار افراد حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے پیشتر محکمہ صحت کی نرس کو اطلاع کریں۔

ضمنی اثرات:

ٹیکے کی جگہ پر مختصر درد، سُرخی اور سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے ایک یا دو ہفتوں کے بعد، بعض بچوں میں ان بیماریوں ، جن کے خلاف حفاظتی ٹیکہ لگایا گیا ہو، کی ہلکی علامات پید اہو جاتی ہیں، لیکن یہ 20 بچوں میں 1 بچے سے کم میں ہو سکتی ہیں۔ سب سے عام علامات بخار اور جلد پر سُرخ دھبے ہیں۔ حفاظتی ٹیکے کے وائرس سے انفیکشن متعدی نہیں ہوتا۔ بیماریوں کے بعد ہونے والی پیچیدگیاں حفاظتی ٹیکہ لگانے کے بعد شاذو نادر ہی پیدا ہوتی ہیں یا کبھی پیدا نہیں ہوتیں۔

1997میں ایک مفروضہ تجویز کیا گیا تھا کہ MMR حفاظتی ٹیکہ خود فکری کا ایک باعث ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد متعدد بڑے مطالعے انجام دئیے گئے ہیں، جن سب سے یہ مضبوط اظہار ہوتا ہے کہ MMR حفاظتی ٹیکہ خود فکری یا کسی دوسری قسم کا دماغی نقصان پیدا نہیں کرتا۔